سوال

مقیم طالب علم کے لئے تعلیمی پیریڈ کی وجہ سے نمازوں کو جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہمارے لئے دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھنا جائز ہے جب کے ہم شہر میں مقیم ہیں اور تعلیمی ادارے میں زیر تعلیم ہونے کی وجہ سے پیریڈ کو چھوڑ کر جانا ممکن نہیں ؟ اور کیا یہ جائز ہے کہ ہم اس حدیث کو دلیل بنالیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں سفر بارش اور,بیماری وغیرہ کے عذر کے بغیر بھی نماز جمع کر کے پڑھی ہے یا ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ یہ پیریڈ کو چھوڑ کر نماز کے لئے مسجد میں چلے جائیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لئے ضروری یہ ہے کہ پانچوں فرض نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا کریں پڑھائی کو ایسا عذر قرار نہیں دیا جا سکتا کہ جس کی وجہ سے نماز مؤخر کر کے پڑھنے کی اجازت ہو جس حدیث کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متواتر اور مسلسل عمل کے خلاف ہے لہذا ضروری ہے کہ تعلیمی اوقات کو اس طرح ترتیب دو کہ نماز کو ان کے اقاوت میں ادا کرنا ممکن ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص519

محدث فتویٰ